مٹّی اور لوہا

ایک دفعہ کسی گاؤں میں سیلاب آیا اور گاؤں والوں کا سامان پانی میں بہنے لگا۔ اُس میں ایک مٹّی کا گھڑا اور ایک لوہے کا برتن بھی تھا۔ لوہے کا برتن اور مٹّی کا گھڑا پانی پر ساتھ ساتھ بہہ رہے تھے۔ لوہے کے برتن نے خوش ہو کر گھڑے سے کہا " گھر چھوٹنے کا غم تو مجھے بھی بہت ہے مگر یہ اچھّا ہے

کہ ہم ایک دُوسرے کے نزدیک ہیں - کیوں بھائی گھڑے! تمُھارا کیا خیال ہے؟"

گھڑے نے جواب دیا "تمُھارا خیال ٹھیک ہے۔ مگر مہربانی کر کے میرے زیادہ نزدیک نہ آنا۔"

لوہے کے برتن نے پُوچھا "کیوں بھائی! اِس میں کیا حرج ہے؟"

مِٹّی کے گھڑے نے جواب دیا "تمُ مجھ سے ٹکرا گئے تو میری خیر نہیں - تمُھارا تو کچھ نہ بِگڑے گا مگر میں ٹُوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاؤں گا -اِس لیے بہتر یہ ہے کہ تمُ مجھ سے ذرا دُور ہی رہو۔"

کِسی نے سچ کہا ہے کہ دُنیا میں آدمی کو چاہیے کہ اپنے برابر والوں ہی سے میل جول رکھے - بڑے آدمیوں سے مِلنا جُلنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔